احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 2 نومبر 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 نومبر 2013ء 27 ذوالحج 1434 ہجری 2 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 249

رحمان و رحیم کا مظہر اتم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمدؐ اور احمدؐ رکھا۔ اور اس نے ان ناموں سے عیسیٰؑ اور موسیٰ کلیم اللہ کو نہیں پکارا۔ اور اس نے آپؐ کو اس وجہ سے کہ آپؐ پر اس کا بڑا فضل تھا اپنی صفت رحمان اور رحیم میں شریک بنایا۔

(اعجاز المسیح: روحانی خزائن جلد18 ص107)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

آپؐ اپنے مسکین صحابہؓ کی شکلوں سے ہمیشہ یہ معلوم کرتے رہتے تھے کہ ان میں سے کوئی بھوکا تو نہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ کئی دن فاقہ سے رہے۔ ایک دن جب سات وقت فاقہ سے گزر گئے تو وہ بے تاب ہو کر مسجد کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ اتفاقاً حضرت ابوبکرؓ وہاں سے گزرے تو اُنہوں نے ان سے ایک ایسی آیت کا مطلب پوچھا جس میں غریبوں کو کھانا کھلانے کا حکم ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کی بات سے سمجھا کہ شاید اس آیت کے معنی ان کو معلوم نہیں اور وہ اس آیت کے معنی بیان کر کے آگے چل دیئے۔ حضرت ابو ہریرہؓ جب لوگوں کے سامنے یہ روایت بیان کرتے تو غصہ سے کہا کرتے کہ کیا ابوبکر مجھ سے زیادہ قرآن جانتا تھا!! میں نے تو اِس لئے آیت پوچھی تھی کہ ان کو اس آیت کے مضمون کا خیال آجائے اور مجھے کھانا کھلا دیں۔ اتنے میں حضرت عمرؓ وہاں سے گزرے۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں نے ان سے بھی اس آیت کا مفہوم پوچھا۔ حضرت عمرؓ نے بھی اس آیت کا مطلب بیان کر دیا اور آگے چل دیئے۔ صحابہؓ سوال کو سخت ناپسند کرتے تھے۔ جب ابو ہریرہؓ نے دیکھا کہ بے مانگے کھانا ملنے کی کوئی صورت نہیں تو وہ کہتے ہیں میں بالکل نڈھال ہو کر گرنے لگا کیونکہ اب زیادہ صبر کی مجھ میں طاقت نہیں تھی مگر میں نے ابھی دروازہ سے منہ نہیں موڑا تھا کہ میرے کان میں ایک نہایت ہی محبت بھری آواز آئی اور کوئی مجھے بلا رہا تھا۔ ابو ہریرہ! ابو ہریرہ!! میں نے منہ موڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کی کھڑکی کھولے کھڑے تھے اور مسکرا رہے تھے اور مجھے دیکھ کر آپ نے فرمایا۔ ابو ہریرہ! بھوکے ہو؟ میں نے کہا ہاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ! بھوکا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارے گھر میں بھی کھانے کو کچھ نہیں تھا۔ ابھی ایک شخص نے دودھ کا پیالہ بھجوایا ہے۔ تم مسجد میں جاؤ اور دیکھو کہ شاید ہماری تمہاری طرح کے کوئی اور بھی مسلمان ہوں جن کو کھانے کی احتیاج ہو۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں نے دل میں کہا میں تو اتنا بھوکا ہوں کہ اکیلا ہی اس پیالے کو پی جاؤں گا۔ اب جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آدمی بھی بُلانے کو کہا ہے تو پھر میرا حصہ تو بہت تھوڑا رہ جائے گا۔ مگر بہر حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم تھا مسجد کے اندر گئے تو دیکھا کہ چھ آدمی اور بیٹھے ہیں۔ انہوں نے اُن کو بھی ساتھ لیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ کے پاس آئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دودھ کا پیالہ اُن نئے آنے والے چھ آدمیوں میں سے کسی کے ہاتھ میں دے دیا اور کہا اس کو پی جاؤ۔ جب اس نے دودھ پی کر پیالہ منہ سے الگ کیا تو آپ نے اصرار کیا کہ پھر پیو۔ تیسری دفعہ اصرار کر کے اس کو دودھ پلایا۔ اس طرح چھوؤں آدمیوں کو آپ نے باری باری دودھ پلایا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہر بار میں کہتا تھا کہ اب میں مرا۔ میرا حصہ کیا بچے گا لیکن جب وہ چھوؤں پی چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیالہ میرے ہاتھ میں دیا۔ میں نے دیکھا کہ ابھی پیالہ میں بہت دودھ موجود تھا جب میں نے دودھ پیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی اصرار کر کے تین دفعہ دودھ پلایا۔ پھر میرا بچا ہوا دودھ خود پیا اور خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے دروازہ بند کر لیا۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابہ)

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 237)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 14۔ اکتوبر کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 20 ستمبر 2013ء

س: اصل متقی اور نیک کون ہے؟

ج: اچھا اور نیک تو وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی پرکھ سے اچھا نکلے۔ بہت لوگ ہیں جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ ہم متقی ہیں مگر اصل میں متقی وہ ہے جس کا نام اللہ تعالیٰ کے دفتر میں متقی ہو۔

س: کون سی عبادتیں اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا نہیں بناتیں؟

ج: فرمایا! اگر ہماری عبادتوں میں کسی بھی قسم کی بناوٹ یا دکھاوا ہے یا ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا نہیں کر رہے تو ایسی عبادتیں بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں مقبول عبادتیں نہیں ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا نہیں بناتیں۔

س: آنحضرتؐ نے حضرت معاذ کو جو نصیحت فرمائی اس میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: (آنحضرتؐ نے) فرمایا کہ اے معاذ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کیا یعنی روحانی بلندیوں تک پہنچنے کے سات درجے ہیں اور اس کے مطابق انسان وہاں تک پہنچتا ہے اور ان فرشتوں میں سے ایک ایک کو ہر آسمان پر بطور بوّاب یعنی دربان کے مقرر کر دیا ہے۔

س: پہلے آسمان کے دربان نے فرشتوں کے لائے ہوئے انسانی اعمال کیوں آگے گزرنے نہ دیئے؟

ج: نبی کریمؐ نے فرمایا کہ پہلے آسمان کے فرشتے نے انہیں کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ میں کسی غیبت کرنے والے بندے کے اعمال کو اس دروازے میں سے نہ گزرنے دوں اور یہ شخص جس کے تم اعمال خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے آئے ہو یہ تو ہر وقت غیبت کرتا رہتا ہے۔

س: غیبت سے پاک انسانی اعمال کو دوسرے آسمان کے دربان نے کس وجہ سے روکا؟

ج: دوسرے آسمان کے دربان فرشتے نے انہیں پکارا ٹھہر جاؤ! خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لئے مقرر کیا ہے کہ میں کسی بندے کے ایسے اعمال کو یہاں سے نہ گزرنے دوں جن میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ ہو اور وہ اپنی مجالس میں بیٹھ کر بڑے فخر سے اپنی نیکی کو بیان کرنے والا ہو۔

س: تیسرے آسمان کے دربان فرشتے نے انسانی اعمال کو آگے جانے کی اجازت نہ دینے کی کیا وجہ بیان کی؟

ج: تیسرے آسمان کے دربان فرشتے نے کہا میں تکبر کا فرشتہ ہوں مجھے تیسرے آسمان کے دروازے پر اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ اس دروازے (سے) کوئی ایسا عمل آگے نہ گزرے جس کے اندر تکبر کا کوئی حصہ ہو۔

س: چوتھے آسمان تک جانے والے اعمال کون سے تھے اور انہیں کس وجہ سے روکا گیا؟

ج: وہ فرشتے چوتھے آسمان کے دربان فرشتے نے ان کو کہا میں خود پسندی کا فرشتہ ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس شخص کے اعمال کو جس کے اندر عجب پایا جاتا ہے گویا وہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کا شریک سمجھتا ہو اور خود پسندی کا احساس اس کے اندر پایا جائے اور اس میں خدا تعالیٰ کی بندگی کا احساس نہ پایا جاتا ہو اس چوتھے آسمان کے دروازے سے اسے نہیں گزرنے دیا جا سکتا۔

س: پانچویں آسمان کے دربان نے اعمال آگے جانے کی اجازت نہ دینے کی کیا وجہ بتائی؟

ج: میں حسد کا فرشتہ ہوں اور میرے خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو حسد کرنے کی عادت ہو اس کے اعمال پانچویں آسمان کے دروازے میں سے نہ گزرنے دوں گا۔

س: پانچوں دروازوں سے گزرنے کے بعد وہ اعمال جن میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، عمرہ بھی تھا چھٹے آسمان کے دربان نے آگے کیوں نہ گزرنے دیا؟

ج: چھٹے آسمان کے دربان فرشتے نے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لئے کھڑا کیا ہے کہ جن اعمال میں بے رحمی کی آمیزش ہو میں انہیں اس دروازے میں سے نہ گزرنے دوں خدا تعالیٰ تم پر رحم کرتے ہوئے تمہارے یہ اعمال کیسے قبول کرے جب تم رحم نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ بھی تم پر رحم نہیں کرتا۔

س: وہ شخص جس کے اعمال سورج کی روشنی کی طرح چمکتے، نماز، تفقہ، اجتہاد وغیرہ سے پُر تھے ان کو ساتویں آسمان کے دربان نے کیوں نہ آگے جانے دیا؟

ج: ساتویں آسمان کے دربان فرشتے نے جو وہاں مقرر تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس کے حضور ایسے اعمال پیش نہ کروں جن سے خالصتاً خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب نہ ہو اور ان میں کوئی آمیزش ہو۔ اس شخص نے یہ اعمال غیر اللہ کی خاطر کئے۔ وہ کام جو خالصتاً خدا تعالیٰ کے لئے نہ ہو اور اس میں ریا کی ملونی ہو وہ خدا تعالیٰ کے حضور مقبول نہیں۔

س: ساتویں آسمان پر سے گزرنے کے بعد ایک اور شخص کے اعمال کو خدا تعالیٰ نے کیا کہہ کر رد کر دیا؟

ج: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) کہ میں اپنے بندے کے دل کو دیکھتا ہوں اس بندے نے یہ اعمال بجا لا کر میری رضا نہیں چاہی تھی بلکہ اس کی نیت اور ارادہ کچھ اور ہی تھا وہ میرے علاوہ کسی اور کو خوش کرنا چاہتا تھا فعلیہ لعنتی اس پر میری لعنت ہے اس پر تمام فرشتے پکار اٹھے علیہ لعنتك و لعنتنا کہ اے ہمارے رب اس پر تیری بھی لعنت ہے اور ہماری بھی لعنت ہے اس پر ساتوں آسمانوں اور اس میں رہنے والی ساری مخلوق نے اس پر لعنت کرنی شروع کر دی۔

س: آنحضرتؐ نے حضرت معاذ کے اس سوال پر کہ اپنے رب کے قہر اور عذاب سے نجات کیسے حاصل ہوگی کیا جواب ارشاد فرمایا؟

ج: آپؐ نے فرمایا "اقتدبی" کہ تم میری سنت پر عمل کرو تم اپنے اعمال پر ناز نہ کرو اور دیکھو اپنی زبان کی حفاظت کرو اس سے کسی کو دکھ نہ پہنچاؤ اور اپنے آپ کو دوسروں سے زیادہ متقی اور پرہیزگار نہ سمجھو اور نہ اپنی پرہیزگاری کا اعلان کرو...... اور جو عمل تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اخروی زندگی میں فائدہ حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اس میں دنیا کی آمیزش نہ کرو اگر تم ایسا کرو گے تو قیامت کے دن جہنم کے کتے تمہیں پھاڑ دیں گے۔

س: حقیقی اور مقبول نیکیوں کی توفیق کس طرح ملتی ہے؟

ج: فرمایا: پس حقیقی نیکیوں کی توفیق اور مقبول نیکیوں کی توفیق بھی اس وقت ملتی ہے جب آنحضرتؐ کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے ہو۔ آپ باوجود کامیابیوں کی بشارتوں کے بڑے درد کے ساتھ اپنی اور اپنی جماعت کی کمزوریوں کو سامنے رکھتے ہوئے دعائیں کیا کرتے تھے باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعائیں قبول بھی کیں آئندہ کی بھی بشارتیں دے دیں پھر بھی سجدوں میں تڑپ تڑپ کر اور بے چینی سے دعا کیا کرتے تھے۔

س: آنحضرتؐ نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: آپؐ نے فرمایا اس طرح اللہ کا خوف رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرو جس طرح میں کرتا ہوں۔ اس کی عبد شکور بنو جس طرح میں شکرگزاری کرتا ہوں اس طرح عبد رحمان بنو جس طرح میں حق ادا کرتا ہوں۔ جس طرح میں نے یہ نمونے قائم کئے ہیں۔ تو تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہو گے اسی طرح جس طرح میں نے حقوق العباد کی ادائیگی کی ہے اگر تم میرے اسوہ پر چلتے ہوئے بے غرض اور بے نفس ہو کر اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرو گے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے بن جاؤ گے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں آنحضرتؐ کے حقوق العباد کی ادائیگی کے حوالہ سے آپؐ کی سیرت کے کن پہلوؤں پر روشنی ڈالی؟

ج: فرمایا! حقوق العباد کا سوال ہے تو دنیاوی غرضوں سے پاک ہو کر بلا تخصیص ہر ایک کے آپؐ کام آ رہے ہیں۔ ہر ایک کی مالی مدد فرما رہے ہیں۔ جو سوالی بھی آیا اس کا سوال پورا فرما رہے ہیں ہر ایک آپؐ کے رحم سے حصہ لے رہا ہے ہر ایک آپؐ کے پیار اور شفقت سے فیض پا رہا ہے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں ہمیں کون سی دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے عملوں کو اپنی رضا کے مطابق بھی بنائے اور پھر محض اور محض اپنے فضل سے انہیں قبول بھی کرے۔ ہمارے عمل ایسے نہ ہوں جو دنیا کی ملونیوں کی وجہ سے ہمارے منہ پر مارے جانے والے ہوں۔ ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہم اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی جنت کو حاصل کرنے والے ہوں اور اپنے ہر عمل کو اس کی رضا کے مطابق ڈھال کر اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کا فیض پانے والے ہوں اور آنے والی زندگی میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کی جنت کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے ہماری یہ دعائیں قبول فرمائے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کس احمدی کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! مکرم اعجاز احمد کیانی صاحب ابن مکرم بشیر احمد کیانی صاحب۔ اورنگی ٹاؤن کراچی ان کی 18 ستمبر 2013ء کو شہادت ہوئی۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں کن دو وفات شدگان کا ذکر خیر فرمایا؟

ج: 1۔ مکرم عبدالمومن صاحب درویش ابن مکرم اللہ دتہ صاحب قادیان کے درویش تھے 11 ستمبر 2013ء کو مختصر علالت کے بعد 97 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 2۔ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب جو مختصر علالت کے بعد 94 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 1953ء کے حالات میں حضرت مصلح موعودؓ نے کراچی میں بھی ایک علیحدہ صدر انجمن احمدیہ قائم فرمائی تھی اس کے ناظر اعلیٰ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کو مقرر فرمایا تھا۔

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کس دعا کی تحریک فرمائی؟

ج: فرمایا! انشاء اللہ تعالیٰ میں چند ہفتوں کے لئے دورے پر جا رہا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ دورہ بابرکت فرمائے اور جو مقاصد ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے پورا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

تاریخی جلسہ آسٹریلیا، حضور انور کا انٹرویو، کلاسز واقفین و واقفات نو میں سوالوں کے جواب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

6/اکتوبر 2013ء

(حصہ دوم آخر)

تاریخی جلسہ

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا یہ تاریخی جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے تاریخ ساز ہے۔ اس براعظم پر یہ دوسرا ایسا جلسہ سالانہ ہے، جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بنفس نفیس شرکت فرمائی ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات وخطابات MTA پر اس سرزمین سے Live نشر ہوئے۔ آسٹریلیا سے Live نشریات کا یہ سگنل دو سیٹلائٹ، دو ٹیلی پورٹ اور BT ٹاور کے واسطہ سے MTA لندن تک پہنچا اور پھر وہاں سے قریباً بارہ سیٹلائٹ کے ذریعہ دنیا کے تمام ممالک اور زمین کے کناروں تک پہنچا۔ اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ سے خطابات اور خطبہ جمعہ مجموعی طور پر قریباً پندرہ سیٹلائٹس اور ٹیلی پورٹ وغیرہ کے ذریعہ ساری دنیا میں پہنچا ہے۔

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس جلسہ میں شمولیت کی وجہ سے دنیا کے 24 مختلف ممالک سے وفود اور احباب اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کرکے یہاں پہنچے۔ بعض احباب اور فیملیز تو بیس سے پچیس گھنٹے کا سفر بذریعہ ہوائی جہاز طے کرکے آسٹریلیا پہنچیں۔

اس تاریخی جلسہ سالانہ میں بنگلہ دیش، برونائی، میانمار (برما) کینیڈا، فجی، سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا، ڈنمارک، پاپوانیوگنی، جرمنی، غانا، انڈیا، جاپان، ماریشس، نیوزی لینڈ، ناروے، پاکستان، سیرالیون، سالومن آئی لینڈز، تنزانیہ، یوکے اور Vanuatu۔ اسی طرح آسٹریلیا کے علاوہ دنیا کے 24 ممالک سے 181 احمدی احباب مرد وخواتین اس جلسہ میں شامل ہوئے۔

پھر اندرون ملک سے بھی سڈنی کے علاوہ میلبورن، کینبرا، ایڈیلیڈ، برسبن، ڈارون، پرتھ اور بعض دوسرے مقامات سے احباب جماعت بڑے لمبے سفر طے کرکے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچے۔ فاصلہ کی دوری کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آسٹریلیا کے اندر ہی Darwin اور Perth کے شہروں سے بذریعہ ہوائی جہاز آنے والے احباب پانچ سے چھ گھنٹے کا ہوائی جہاز کا سفر طے کرکے پہنچے ہیں۔ اگر یہ احباب بذریعہ سڑک آتے اور دن رات سفر کرتے تو پھر ایک طرف کا سفر چار دن کا ہے۔

بیرونی ممالک سے جو لوگ بڑے لمبے سفر طے کرکے یہاں پہنچے ہیں انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ہم اتنے لمبے سفر طے کرکے صرف اس لئے اس جلسہ میں شامل ہوئے ہیں کہ ہمارے پیارے آقا اس جلسہ میں شمولیت فرما رہے ہیں۔ اگر ہمارے کوئی عزیز بھی یہاں ہوتے تب بھی ہم اتنا لمبا سفر کرکے یہاں آنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ خلیفہ وقت سے ایک محبت اور کشش ہے جو انہیں یہاں کھینچ لائی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ للّٰہی سفران سب کے لئے خیر وبرکت کا موجب بناوے۔ آمین

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے، اپنے دفتر تشریف لائے۔ فیملی ملاقاتوں سے قبل بیت کے بیرونی احاطہ میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آسٹریلیا اور احمدیہ انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن آسٹریلیا کے ممبران نے دو علیحدہ گروپس میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 46 فیملیز کے 161 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز اور احباب آسٹریلیا کی جماعتوں کینبرا (Canberra)، بلیک ٹاؤن (Black Town)، مارزڈن پارک (Marsden Park) سڈنی، Mount Druiti سڈنی اور وکٹوریہ (Victoria) سے آئے تھے۔

اس کے علاوہ انڈونیشیا سے آنے والے چھ افراد نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات نے اپنے آقا سے قلم حاصل کئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کا انٹرویو نشر ہوا

آسٹریلیا کے نیشنل ریڈیو ABC اور نیشنل ٹیلیویژن کے نمائندہ نے جمعۃ المبارک کے روز 4/اکتوبر 2013ء کو بیت الہدیٰ آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو انٹرویو لیا تھا وہ آج کے دن ABC ریڈیو پر نشر ہوا۔ یہ نیشنل ریڈیو صرف آسٹریلیا میں ہی نہیں بلکہ سارے ایشین پیسفک (Asian Pacific) میں سنا جاتا ہے۔

اے بی سی ریڈیو پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو کے حوالہ سے خبر نشر کی گئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو کے مختلف Clips بھی نشر ہوئے۔ ''جماعت احمدیہ کے عالمی رہنما کی پاکستان میں جاری فرقہ وارانہ مظالم پر اظہار تشویش'' کے عنوان سے یہ خبر اے بی سی ریڈیو کی ویب سائٹ پر بھی ڈالی گئی ہے۔

نیوز کاسٹر نے خبر نشر کرتے ہوئے کہا:

احمدی ...... کیلئے اپنے لیڈر سے ملنا ایک غیر معمولی اور خاص موقع ہے۔ جماعت احمدیہ کے خلیفہ کا گزشتہ چھ سال میں آسٹریلیا کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی اس جماعت کے قریباً پانچ ہزار پیروکار آسٹریلیا میں موجود ہیں جبکہ اس جماعت کا دعویٰ ہے کہ پوری دنیا میں ان کی تعداد کئی ملینز ہے جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ہفتہ کے آخر پر سڈنی کے مغربی حصہ میں واقع (بیت) کے دورہ کے دوران مرزا مسرور احمد نے خبردار کیا کہ اگر سیریا میں جاری تصادم میں بڑی طاقتیں بھی شامل ہوگئیں تو یہ تصادم بے قابو ہوسکتا ہے۔

خبر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو میں سے درج ذیل Clip سنایا گیا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حال ہی میں تین چار ہفتے قبل میں نے ایک خطبہ دیا تھا۔ اس خطبہ کا سات، آٹھ یا اس سے بھی زیادہ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ خطبہ میں میں نے واضح طور پر بتایا تھا کہ شام کی صورتحال میں فریقین یعنی حکومت اور عوام دونوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ وہ پہلے ہی اپنے ملک کا امن برباد کر چکے ہیں اور اپنے ملک کو مزید تباہ کر رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ یہ تباہی پورے خطہ میں پھیلے گی۔ اور مجھے ڈر ہے کہ یہ تباہی ساری دنیا میں بھی پھیل سکتی ہے جو کہ تیسری جنگ عظیم کا باعث بن سکتی ہے۔

اس کے بعد نیوز کاسٹر نے کہا کہ:

جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصہ سے شدت پسندی کی مذمت کر رہی ہے۔ اس جماعت کے مطابق (دین حق) امن کو فروغ دینے والا مذہب ہے۔ مرزا مسرور احمد نے کہا کہ اگر عالمی سطح پر اکٹھے ہوکر کام کیا جائے تو سیریا اور دیگر علاقوں میں شدت پسندی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو کا ایک حصہ سنایا گیا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

انتہا پرست تو ہمیشہ سے ہی رہے ہیں لیکن ان کی اکثریت نہیں ہے۔ مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان میں سے کسی بھی تنظیم یا ان ممالک کے پاس اسلحہ یا بارود کی انڈسٹری نہیں ہے۔ یہ اسلحہ کہاں سے حاصل کر رہے ہیں؟ واضح ہے کہ یہ مغرب سے حاصل کرتے ہیں یا تو مشرقی یورپ کے ذریعہ یا پھر خفیہ طور پر لین دین ہوتا ہے جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ تو اگر بڑی طاقتیں اس شدت پسندی کو قابو میں رکھنا چاہیں تو رکھ سکتی ہیں۔ آپ کے علم میں ہے کہ شدت پسندوں کے پاس تیل کا پیسہ نہیں ہے۔ وہی ممالک جن کے پاس تیل کا پیسہ ہے یا جو نسبتاً زیادہ دولتمند ہیں ایسے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ایسے شدت پسند بدعزائم کو پورا کر رہے ہیں۔

پھر نیوز کاسٹر نے کہا کہ:

لیکن اس روحانی راہنما کی اصل توجہ اپنی جماعت پر ہے۔ بہت سے افراد کو پاکستان میں جہاں سے اس فرقہ کا اصل تعلق ہے وہاں جاری احمدیوں پر مظالم پر تشویش ہے۔

اس کے بعد خبر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو میں سے ایک کلپ (clip) نشر کیا گیا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

2010ء میں ہماری دو (بیوت) میں تقریباً

90 لوگ شہید ہو گئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔

اس کے علاوہ وقفہ وقفہ سے بلکہ ہر دوسرے ہفتہ مجھے کسی نہ کسی احمدی کی شہادت کی خبر ملتی ہے۔ پس ان مظالم کا سلسلہ جاری ہے اور یہ ظلم اس وقت تک تھم نہیں سکتا جب تک پاکستان میں کالے قانون کا خاتمہ نہ ہو۔

اس کے بعد نیوز کاسٹر نے کہا:

مرزا مسرور احمد نے کہا ہے کہ انڈونیشیا میں بھی مسلمان ملاؤں کی شدت پسندی سے بھی ہماری جماعت مسلسل متاثر ہو رہی ہے۔ بعض خاص علاقوں میں جہاں انتظامیہ ہمارے خلاف ہے وہاں ہمارے لئے مسائل پیدا کئے جا رہے ہیں۔ وہاں کے مولوی مشتعل ہیں اور جب بھی ان کو موقع ملتا ہے وہ سخت شوروغوغا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے کچھ عرصہ پہلے ہمارے تین احمدیوں کو مار مار کر شہید کر دیا گیا تھا۔

نیوز کاسٹر نے بتایا کہ:

دورہ آسٹریلیا کے بعد مرزا مسرور احمد لندن، جہاں وہ پاکستان سے باہر جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں، واپسی سے پہلے نیوزی لینڈ اور جاپان بھی جائیں گے۔

نیشنل ریڈیو کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لکھوکھہا لوگوں تک پیغام پہنچا ہے۔

7/اکتوبر 2013ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

کلاس واقفین نو

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الہدیٰ تشریف لائے اور واقفین نو بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فرہاد احمد مونس نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم رستگار احمد چوہان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم ذیشان احمد عارف نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث مبارکہ پیش کی۔

اکرموا اولاد کم واحسنوا ادبھم

(ابن ماجہ ابواب الادب باب برالوالد)

کہ اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

بعدازاں عزیزم ذین خان نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دنیا بھی اس کے پاس آجاتی ہے۔ مگر راحت کے طریق اور ہو جائیں گے وہ دنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لاکر ڈال دیا گیا ہے۔ مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا۔ کیونکہ ان کا رخ اور طرف تھا۔ یہی قانون قدرت ہے۔ جب انسان دنیا کی لذت چاہتا ہے تو وہ لذت اسے نہیں ملتی لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر دنیا کی لذت کو چھوڑتا ہے اور اس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دنیا ملتی ہے مگر اس کی لذت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے۔ اس کو بھولنا نہیں چاہئے۔ خدایابی کے ساتھ دنیایابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور اسے رزق دے گا کہ اسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے اور اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہو۔ لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتا دیا کہ دنیوی مکروفریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے بھی طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہونا۔ بہت سے لوگ ہوں گے جن کو نصیحت بری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی لیکن اس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت آجائے گا۔

(ملفوظات جلد 7 ص 195)

اس کے بعد عزیزم وقاص احمد اور عزیزم مستنصر باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

سوال وجواب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے واقف نو بچوں اور خدام نے سوالات کئے۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے Drugs حرام کئے ہیں تو پھر سگریٹ کیوں حرام نہیں کی۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ شراب حرام ہے۔ قرآن کریم میں اس کے حرام ہونے کا ذکر ہے اور یہ اس لئے حرام ہے کہ اس کا نقصان زیادہ ہے اور فائدہ کم ہے۔ جب انسان نشہ کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کے ہوش وحواس قائم نہیں رہتے۔

حضور انور نے فرمایا جب ابھی شراب حرام نہیں ہوئی تھی تو ایک صحابی جو حالت نشہ میں سے کسی بات پر آنحضرت ﷺ کو نامناسب جواب دیا تھا۔ تو حالت نشہ میں انسان سے ناپسندیدہ افعال سرزد ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ باقی جہاں تک سگریٹ اور تمباکو کا تعلق ہے اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں اس کو حرام تو نہیں کہتا لیکن یہ بری چیز ہے، میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر یہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اسے ضرور حرام قرار دے دیتے۔

حضور انور نے فرمایا ایک دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود سفر میں گئے۔ جہاں قیام کیا وہاں لوگ حقہ پیتے تھے۔ حقہ کی وجہ سے وہاں آگ لگ گئی۔ جس پر حضرت مسیح موعود نے ناپسند فرمایا کہ یہ بیہودگی ہے اور بری چیز ہے۔ تو یہ سن کر ان رفقاء نے جو حقہ کا استعمال کرتے تھے اپنے حقے توڑ دیئے۔ پس ہر نشہ کی چیز بری چیز ہے۔ لیکن سگریٹ، تمباکو وغیرہ کا نشہ شراب کے نشے کی طرح نہیں ہوتا۔ ہاں تمباکو کے استعمال سے لوگ اپنے آپ کو بیمار کر لیتے ہیں۔ جو نئی ریسرچ ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ تمباکو کے استعمال سے پھیپھڑوں کا کینسر بھی ہو جاتا ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ کوئی ہندو، عیسائی جو اپنے مذہب پر کامل یقین رکھتا ہے اور جو دعا کرتا ہے وہ پوری ہو جاتی ہے تو اس کو کس طرح دین حق کی طرف، خدائے واحد کی طرف راغب کیا جاسکتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ تو سب کا ایک ہے خواہ اس کا نام بھگوان رکھیں، پرمیشر رکھیں، خدا ایک ہی ہے۔ باقی ہندوؤں نے اپنے مختلف بت بنائے ہوئے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بت ان کو خدا تعالیٰ تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت کام کر رہی ہوتی ہے اور اس کے طفیل ہر مذہب والا ہندو ہو یا عیسائی ہو یا کوئی اور ہو، اس کو خدا تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی پرورش کا ذمہ لیا ہوا ہے اس لئے وہ اپنی صفت رحمانیت کے تحت اپنی مخلوق کی پرورش کی ضروریات پوری کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب سمندر میں طوفان آتا ہے تو کشتی بحری جہاز میں سفر کرنے والے لوگ مجھ سے مدد مانگتے ہیں تو میں ان کی پکار کو سن کر ان کو بچا لیتا ہوں۔ تو زمین پر پھر وہ باغی ہو جاتے ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اتنی قدرت رکھتا ہوں کہ زمین پر بھی ان کو پکڑ سکتا ہوں۔ پس خدا تعالیٰ کی رحمانیت غالب آکر، خدا تعالیٰ خود ہی فضل کر رہا ہوتا ہے۔

اب جو دہریہ خدا تعالیٰ کو مانتا ہی نہیں تو اس نے خدا تعالیٰ سے کیا مانگنا ہے لیکن بغیر مانگے بھی خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت اس کو عطا کر رہی ہے اور اس کی ضروریات پوری ہو رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک عورت نے ایک دوسری لڑکی سے جو خدا کی قائل نہیں تھی یہ کہا کہ اگر تم نے یونیورسٹی میں جا کر امتحان دینا ہو اور تم امتحان کے لئے جا رہی ہو۔ راستہ میں کوئی روک پڑ جائے، تاخیر ہو رہی ہو اور وقت پر پہنچنا مشکل لگ رہا ہو تو پھر ایسی صورت میں تم کیا کرو گی۔ اس پر اس لڑکی نے جواب دیا کہ میں Hope رکھوں گی۔ تو اس پر بچی نے اسے جواب دیا آخر تم کسی نہ کسی وجود سے ہی Hope رکھو گی۔ پس جس سے تم Hope رکھو گی وہی خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ اپنی قدرت دکھانے کے لئے لوگوں کی دعائیں سنتا ہے۔ ایسے لوگ جو دور دراز کے جزائر میں رہتے ہیں اور ابھی وہاں (دین حق) کا نام نہیں پہنچا تو خدا تعالیٰ اپنی قدرت کے اظہار کے لئے ان لوگوں کی بھی دعائیں سنتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے فرمایا میں رب العالمین ہوں۔ سب کا رب ہوں اور ہر ایک کی پرورش کرتا ہوں۔ خواہ کوئی ہندو ہو، عیسائی ہو، بدھ ہو، پارسی ہو، سب کو دیتا ہوں۔ تو یہ نہیں کہ ان کی دعائیں قبول ہو رہی ہوتی ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو رہا ہوتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی رحمانیت کام کر رہی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں مل رہا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے سب کو پالنا ہے اور وہ پال رہا ہے اور پالنے میں جو مشکلات پیش آرہی ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ اسے بھی دور کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ جو دوسرے مذاہب کے لوگ ہیں ان پر حجت تمام کرنے کے لئے قبولیت دعا ایک بہت بڑی دلیل ہے۔ آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ سے اتنا تعلق پیدا کر لینا چاہئے کہ دوسروں کو بتا سکو کہ کس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اگر مقابلہ میں آؤ تو خدا تعالیٰ ہماری دعا قبول کرے گا۔ دوسروں کو بتاؤ کہ اگر خدا تعالیٰ تم پر رحم

کر رہا ہے تو وہ اس کے ایک جنرل اصول کے تحت ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کو اپنی مخلوق پسند ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر مذہب خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اور سچا مذہب ہے۔ بعد میں اس کے ماننے والوں نے اسے بگاڑ دیا اور اس کی تعلیمات بگاڑ دیں۔ جوں جوں زمانہ آگے بڑھتا گیا اور انسان ترقی کرتا گیا تو اللہ تعالیٰ انسان کے لئے علم کو بھی وسیع کرتا گیا اور انسان کی سوچوں کو بھی اور علم کی وسعت کا احاطہ کرنے کے لئے اس کی صلاحیت اور قابلیت کو بھی بڑھاتا چلا گیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ نے مختلف ادوار میں آہستہ آہستہ انسان کی صلاحیت اور قابلیت کو بھی بڑھایا اور علم میں بھی وسعت دی اور پھر اس دور میں اپنے کمال تک پہنچایا۔ اب صرف قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جس نے دنیا کے ہر علم کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ہر علم کو اپنے اندر سمویا ہوا ہے۔ اب جو کامل دین ہے وہ صرف قرآن کریم ہی پیش کرتا ہے۔ دوسرے سب مذاہب کی تعلیمات بگڑ چکی ہیں۔ جس کی وجہ سے اب یہ کامل مذہب نہیں رہے۔ کامل مذہب صرف (دین) ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا...... نے بھی بہت سی باتیں اور غلط تعلیمات...... میں داخل کر دی تھیں۔ اس لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق مسیح اور مہدی کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے دین حق کی اصل، حقیقی اور سچی تعلیم پہنچائی اور دین حق کا اصل اور حقیقی چہرہ دنیا کو دکھایا۔

باقی دوسرے مذاہب والوں کو آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ تمہارا مذہب اگر صحیح بھی ہو لیکن تم نے اس کی اصل تعلیمات کو بگاڑ دیا ہے اور اب تم بگڑی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس اگر آپ نے دوسروں کا مقابلہ کرنا ہے تو پھر اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ نمازی بنو اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرو اور پھر قبولیت دعا کے نشان خود بھی دیکھو اور دوسروں کو بھی دکھاؤ۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ ہم خواتین سے ہاتھ نہیں ملاتے۔ لیکن اگر کسی پروگرام میں کوئی خاتون اچانک ہاتھ آگے کر دے تو کیا کیا جائے۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا پروگراموں سے پہلے واقفیت ہوتی ہے تبھی تو ان کو مدعو کیا جاتا ہے تو پہلے بتا دینا چاہئے کہ ہم ہاتھ نہیں ملاتے۔

حضور انور نے فرمایا میں جہاں بھی جاتا ہوں۔ انتظامیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ ادب کے ساتھ بتا دیں کہ ہاتھ نہیں ملانا۔ چنانچہ اس طرح ہر ایک کو علم ہوتا ہے کہ ہاتھ نہیں ملانا۔ اس لئے پہلے ہی بتا دینا چاہئے تاکہ بعد میں جب کوئی عورت اپنا ہاتھ سلام کے لئے آگے کر دے تو پھر شرمندگی نہ ہو۔

ہاں اگر کوئی انتہائی مجبوری کی صورت آجائے۔ خاتون کو بھی علم نہ ہو اور وہ اپنا ہاتھ آگے کر دے تو ایسی کیفیت میں دوسرے کو شرمندگی سے بچانے کے لئے آپ سلام کر لیں۔ مجبوری ہے۔

ایک واقف نو نوجوان نے عرض کیا کہ بزنس میں ماسٹر کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا لکھ کر پوچھیں کہ اب کیا کرنا ہے اگر ماسٹر کرنے کے بعد آگے مزید پڑھ کر بہتر کوالیفائی کر سکتے ہیں تو آپ کو کر لینا چاہئے۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ تعلیم کے حصول کے لئے ہم نے جو یونیورسٹی کا قرض حاصل کیا ہوا ہے۔ کیا جماعت کی خدمت میں آنے سے قبل اس قرض کے اتارنے کی اجازت ہوگی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہر کیس کا ذاتی طور پر فیصلہ ہوگا۔ اس لئے آپ لکھ کر دیں۔ اگر جماعت کو خدمت کی ضرورت ہوگی تو پھر جماعت قرض اتارنے کی ذمہ داری لے گی اور اگر ضرورت نہیں ہوگی تو پھر آپ کو کہا جائے گا کہ اپنی Job کرو اور قرض اتارو۔

اس سوال کے جواب پر کہ جنت میں جانے کے لئے کوئی پابندیاں ہیں...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہی جائیں گے جو کوالیفائی ہو کر جائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی اور جنت بھر جائے گی۔ پس تم نیکیاں کرو اور جنت میں جاؤ۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ میں نے انجینئرنگ کی ہے۔ اب آگے مزید کسی لائن میں جانا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آرکیٹیکچر میں کریں، ڈیزائننگ میں۔

ایک نوجوان نے عرض کیا کہ میرا نام عبدالرحمٰن ہے، لوگ مجھے صرف رحمٰن کہہ کر پکارتے ہیں تو کیا یہ صحیح ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ رحمٰن تم نے غلط کام کیا ہے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ عبدالرحمٰن تم نے یہ برا کام کیا ہے تو یہ بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ رحمٰن کا بندہ ہو کر برے کام تو نہیں کرنے۔ بہرحال عبدالرحمٰن کہنا چاہئے۔

ایک واقف نو نے سوال کیا کہ پاکستان میں مولوی ٹخنوں سے اوپر شلوار پہنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر ٹخنوں سے نیچے شلوار ہو تو نماز نہیں ہوتی۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بعض لوگ لمبے لباس، جبے پہنتے تھے جو ٹخنوں سے نیچے تک آتے تھے اور وہ ایسا فخر کے اظہار کے لئے کرتے تھے۔ تو اس سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا کہ صرف فخر اور تکبر اور ریاکاری کے لئے لمبا لباس پہننا ٹھیک نہیں ہے۔ بعض صحابہ کے لباس بھی لمبے ہوتے تھے، چونکہ ان میں کسی قسم کی فخر اور تکبر کی علامت نہیں تھی اس لئے انہیں آنحضرت ﷺ نے ایسا لباس پہننے سے منع نہیں فرمایا۔ صحابہ ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہنتے تھے۔ پس یہ مولویوں نے اپنے فقہی مسئلے بنائے ہوئے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ اگر کوئی بچہ چھوٹی عمر کا ہو تو کیا اس کی بیعت لے لینی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا جب بچہ بڑا ہو جائے بالغ ہو جائے اور خود مختار ہو تو پھر بیعت کرے تو اس وقت پتہ چل جائے گا کہ سوچ بچار کے بعد شرح صدر سے بیعت کر رہا ہے۔

واقفین نو کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ کلاس گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام واقفین نو کو قلم عطا فرمائے۔

کلاس واقفات نو

اس کے بعد پروگرام کے مطابق واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ عاطفہ طارق نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ مہین اشفاق نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ سائرہ احمد ملک نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں۔ ہم نے عرض کیا جی حضور ضرور بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپؐ تکیے کا سہارا لئے ہوئے تھے۔ جوش میں آکر بیٹھ گئے اور بڑے زور سے فرمایا دیکھو تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا ہے۔ آپؐ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کاش حضور خاموش ہو جائیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین)

اس حدیث کا انگریزی ترجمہ نائلہ احمد نے پیش کیا۔

بعدازاں چار بچیوں عزیزہ منصورہ محمود، Nushna مظفر، عیشۃ الراضیہ اور عزیزہ عائشہ مسعود نے مل کر گروپ کی صورت میں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ فریحہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

قرآن کریم جہاں والدین کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کا حکم دیتا ہے۔ وہاں یہ بھی فرماتا ہے کہ (-) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم صالح ہو تو وہ اپنی طرف جھکنے والوں کے واسطے غفور ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی بعض ایسے مشکلات پیش آگئے تھے کہ دینی مجبوریوں کی وجہ سے ان کی ان کے والدین سے نزاع ہو گئی تھی۔ بہرحال تم اپنی طرف سے ان کی خیریت اور خبرگیری کے واسطے ہر وقت تیار رہو۔ جب کوئی موقعہ ملے اسے ہاتھ سے نہ دو۔ تمہاری نیت کا ثواب تم کو مل کے رہے گا۔ اگر محض دین کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرنے کے واسطے والدین سے الگ ہونا پڑا ہے تو یہ ایک مجبوری ہے۔ اصلاح کو مدنظر رکھو اور نیت کی صحت کا لحاظ رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو۔ یہ معاملہ کوئی آج نیا نہیں پیش آیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ بہرحال خدا کا حق مقدم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کو مقدم کرو اور اپنی طرف سے والدین کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں لگے رہو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو اور صحت نیت کا خیال رکھو۔ (ملفوظات جلد 10 ص 131)

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ وقف نو کا مطلب کیا ہے؟

حضور انور نے فرمایا وقف نو کا مطلب ہے کہ جو بچے بچیاں اپنی زندگی خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کرتے ہیں۔ بچوں کے پیدا ہونے سے پہلے ان کے ماں باپ کرتے ہیں پھر بچے بچیاں بڑے ہو کر خود اپنی زندگی وقف کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس اس کا مطلب ہے وقف نو بچوں کو دوسروں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی باتیں ماننے کی ضرورت ہے۔ سیکھنے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے، اب تعلق کس طرح پیدا کرنا ہے۔ نمازیں پڑھنے سے تعلق قائم ہوگا۔ تو پانچوں نمازوں کی ادائیگی اچھی طرح کرو، پھر نفل بھی کبھی کبھی پڑھو۔ ہاں جو بڑی لڑکیاں ہیں وہ باقاعدہ پڑھیں جب بھی پڑھنے کی اجازت ہے، آپ اچھی واقفات تو تبھی بنیں گی ورنہ فائدہ کوئی نہیں۔ پھر جب تمہاری تعلیم مکمل ہو جائے تو پھر جماعت کی خدمت کرو۔

سوال و جواب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفات نو بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ اگر ایک واقفہ نو کسی مشکل کی وجہ سے پڑھائی مکمل نہیں کر پاتی اور

اس کی شادی ہو جاتی ہے اور بچوں کی پیدائش کے بعد وہ بچوں کی تربیت اور گھر کے کاموں میں لگ جاتی ہے تو وہ کس طرح خدمت کرے گی، اپنا وقف نبھائے گی؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ وہ نمازیں پڑھے، دعائیں کرے اور اپنے بچوں کی اعلیٰ تربیت کرے تو اس کے وقف کا یہی معیار ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا بچوں کی تربیت جو ہے وہی ان کے لئے ثواب ہے ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں ایک عورت آئی۔ اس نے کہا ہمارے مرد جو ہیں وہ جہاد پر جاتے ہیں۔ دین کی خدمت کرتے ہیں۔ بہت سارے باہر کے کام کررہے ہیں۔ ان کو ثواب بھی مل رہا ہے اور جہاد کا ثواب تو بہت زیادہ ہے اور ہم اپنے گھروں میں بیٹھی ان کے بچوں کو پال رہی ہیں۔ ان کے گھروں کی نگرانی کررہی ہیں تو کیا ہمیں بھی اتنا ثواب ملے گا؟ جبکہ ہم مردوں کی طرح تو نہیں کرسکتیں۔ یہ بات سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تمہارا بھی اتنا ہی ثواب ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہے ٹھیک ہے نیک بچے بنادو، دین کے خادم بچے بنادو، تربیت کرکے ایسے بچے بنادو جو دین سے جڑے رہنے والے ہوں، اللہ سے تعلق پیدا کرنے والے ہوں، قرآن کریم پڑھنے والے ہوں، دین کا علم جاننے والے ہوں تو یہی تمہارا وقف ہے۔ اکثر 90 فیصد واقفات نو لڑکیوں کا یہی کام ہے کہ اپنے گھروں کی تربیت کریں۔

حضور انور نے فرمایا حدیث میں آیا ہے کہ ایک عورت اپنے گھر کی نگران ہوتی ہے اور یہ ایک عام ...... عورت کے لئے ہے۔ لیکن جو واقفات نو ہیں ان پر تو گھر کی نگرانی کی زیادہ ذمہ داری ہے۔ میں نے لجنہ کے ایڈریس میں یہی کہا تھا کہ اگر خاوند نماز نہ پڑھ رہے ہوں تو ان کے بھی کان کھینچیں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب میں ہندوؤں اور سکھوں کو دعوت الی اللہ کررہی ہوتی ہوں تو مجھے کافی مشکل لگتا ہے جبکہ عیسائیوں اور یہودیوں سے بات کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی۔ ہم انجیل اور تورات سے حوالے دے سکتی ہیں۔ لیکن سمجھ نہیں آتی کہ ہندوؤں، سکھوں اور بدھسٹ کو کیسے دعوت الی اللہ کروں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب دیباچہ تفسیر القرآن پڑھو۔ تم لوگ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا لٹریچر نہیں پڑھتے۔ وہ اگر پڑھو تو سارا لٹریچر تمہیں دعوت الی اللہ کی طرف لے جائے گا۔ **پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب دعوۃ الامیر ہے یہ سب واقفین نو کو پڑھنی چاہئے۔ اس میں اس زمانے کی ساری باتیں اور پیشگوئیاں بڑی اچھی طرح تفصیل کے ساتھ بیان کی ہیں۔**

دیباچہ تفسیر القرآن یہ کتاب انگریزی ترجمہ کے ساتھ Introduction to the Study of the Holy Quran کے نام سے شائع شدہ ہے اور ہر بک سٹال میں مہیا ہے۔ آپ کو خریدنی چاہئے۔ **ہر وقف نو اس کو پڑھے**، اس کے جو بھی پہلے پچاس، ساٹھ صفحے ہیں اس میں ہندوؤں کا، یہودیوں کا، بدھسٹ کا اور عیسائیوں کا ہر ایک کا جواب دیا ہوا ہے کہ کیا کیا ان کے اندر خامیاں ہیں اور پھر آخر میں کیوں (دین) کی ضرورت ہے اور اس کتاب کا جو دوسرا حصہ ہے وہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر ہے اور پھر آخری صفحات میں ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود کے آنے کی کیا ضرورت تھی؟

پس تم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی یہ دونوں کتابیں دعوۃ الامیر اور دیباچہ تفسیر القرآن پڑھ لو تو تم ہر ایک کا جواب دے سکتی ہو۔ کم از کم 75 فیصد سوالات کے جوابات تو دے سکتی ہو۔ انشاء اللہ

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جیسے حضور انور نے فرمایا ہے کہ لڑکوں کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ وہ مربی بنیں تو پھر لڑکیوں کے لئے سب سے بہتر کیا ہے؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اچھی لڑکیاں بنیں، دین کا علم حاصل کریں، مربی باہر دعوت الی اللہ کرنے کے لئے بنیں گے تو لڑکیاں جو ہیں وہ بھی دعوت الی اللہ کرسکتی ہیں۔ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی تربیت بھی کریں اور دعوت الی اللہ بھی کرسکتی ہیں۔ اس لئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ اگر پچاس فیصد لڑکیوں کی اصلاح ہو جائے تو ہر ایک جماعت کے اندر ایک انقلاب آجائے گا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور کے بچپن میں کسی بزرگ یا کسی رفیق کے ساتھ کوئی یادگار واقعہ ہو تو حضور بتائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہمارے دادا (حضرت مرزا شریف احمد صاحب) جب فوت ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ اس وقت میری عمر گیارہ سال تھی۔ تو دو سال پہلے انہوں نے ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملنے جانا تھا۔ وہ مجھے بھی ساتھ لے گئے۔ تو یہ نہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے چھوٹے بھائی تھے اس لئے گھر کے اندر چلے گئے۔ آپ نے ایسا نہیں کیا بلکہ گھر کے باہر کھڑے رہے اور مجھے اندر بھیجا کہ جا کر بتاؤ کہ میں ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں اوپر گیا اور چھوٹی آپا (حضرت مریم صدیقہ صاحبہ مرحومہ) کی وہاں ڈیوٹی تھی۔ میں نے ان کو بتایا کہ وہ ملنے آرہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ لیٹے ہوئے تھے تو حضور کے BED کے ایک طرف انہوں نے کرسی رکھ دی۔ پھر میں نیچے آیا اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو اوپر لے گیا۔ چنانچہ آپ نے اوپر جا کر کرسی ایک طرف کردی اور نیچے فرش پر بیٹھ گئے۔ اس زمانے میں کارپٹ تو نہیں ہوتے تھے عام دریاں ہوتی تھیں جو فرش پر بچھی ہوتی تھیں۔ چنانچہ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے جو باتیں کرنی تھیں کیں۔ میں تو آٹھ، نو سال کا تھا مجھے علم نہیں کہ کیا باتیں ہوئیں۔ بہرحال اس کے بعد بڑے ادب سے اٹھے اور پیچھے ہوتے ہوئے چلے گئے۔ تو وہ ایک سبق میرے ذہن میں ابھی بھی ہے۔ خلافت کا احترام کس طرح کرنا چاہئے۔ خواہ بھائی ہو لیکن خلافت کا ادب و احترام مقدم ہے۔ اس طرح بعض بزرگوں کی باتیں ہوتی ہیں جو ہمیشہ یاد رہتی ہیں۔ اس وقت سے، بچپن سے ہی میرے دماغ میں یہ واقعہ یاد ہے اور یہ یاد ہے کہ خلافت کا احترام کرنا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ عقیقہ میں لڑکے کے لئے دو حصے اور لڑکی کے لئے ایک حصہ کرنے میں کیا حکمت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے بچی کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

پھر تم کہو گی کہ جائیداد میں لڑکے کے دو حصے ہیں۔ لڑکی کو ایک کیوں ہے؟

حضور انور نے فرمایا یہ اس لئے کہ لڑکے کو زیادہ کام کرنے پڑتے ہیں۔ اس کو باہر جا کر بھی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ تو شاید اس لئے اس کے دو حصے ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے ایسا ہی فرمایا ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو حصے اور لڑکی کی طرف سے ایک حصہ ہے لیکن اس کی حکمت واضح نہیں ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا تم لوگ شکر کرو کہ تم ایک حصہ میں لڑکیاں زیادہ نیک ہوتی ہیں۔ شاید ان نیکیوں کی وجہ سے ان کا تھوڑے سے صدقے سے گزارا ہو گیا۔

ایک بچی کے اس سوال کے جواب میں کہ لوگ (دین) اور Terrorism کو آپس میں کیوں ملاتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج جتنے Terrorist گروپ ہیں۔ القاعدہ، طالبان، بوکوحرام اور دوسرے جو نئے نئے گروپ سامنے آرہے ہیں۔ ان میں اکثریت (-) کی ہے تو لوگ اس سے یہ سمجھتے ہیں کہ شاید (دین حق) اور Terrorism ایک ہی چیز ہے۔ ہم نے اسی غلط فہمی اور اس غلط سوچ کو زائل کرنا ہے کہ ہرگز ایک چیز نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں بک سٹالز پر ایک کتاب Pathway to Peace پڑی ہے۔ میرے مختلف لیکچرز میں جو میں مختلف ممالک میں، مختلف لوگوں کو جا کر دیتا رہتا ہوں اور ان کو بتاتا ہوں کہ (دین حق) اور Terrorism کو نہ ملاؤ یہ مختلف چیزیں ہیں۔ ان لوگوں کا Vested Interest اسی میں ہے اس لئے ان دونوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ پس آپ یہ کتاب خریدیں اور پڑھیں۔ واقفین نو کو یہ کتاب دو ڈالرز میں دینی چاہئے۔ اس کتاب میں لکھے ہوئے مختلف جوابات ہیں۔ آپ کو ہر پہلو سے جواب مل جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اسلام کی تعلیم تو بالکل مختلف ہے۔ اسلام نے تو جنگوں میں کبھی پہل نہیں کی اور نہ کبھی Terrorism کیا۔ جب مکہ فتح ہوا تو آنحضرت ﷺ نے سب کو معاف کر دیا۔ اپنے دشمنوں کو بھی معاف کردیا۔ قرآن کریم نے ظلم کرنے سے منع کیا ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ کسی کو بلاوجہ قتل نہ کرو۔ اگر ایک کو قتل کرو گے تو اس کا مطلب ہے کہ تم نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا اور اب یہ جو دہشت گرد (-) ہیں کس کو مار رہے ہیں۔ عیسائیوں کو تو نہیں مار رہے زیادہ تر تو مسلمانوں کو مار رہے ہیں۔ پاکستان میں روز جو حملے ہوتے ہیں یا عراق میں شیعوں کو مارتے ہیں، یا شیعہ سنیوں کو مار دیتے ہیں یا جو مختلف خودکش حملے ہو رہے ہیں، ہر جگہ مسلمان مر رہے ہیں۔ چرچ میں جو حملہ ہوا۔ اب چرچ میں سو دو سو عیسائی مر گئے لیکن باقی تو مسلمان مر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم احمدیوں کو مار دیتے ہیں تو پھر اس کے بعد باقی جگہ بم پھٹتے رہتے ہیں۔ یہ خود ہی دہشت گرد ہیں اور ایک دوسرے کو مار رہے ہیں جس کی کہیں بھی اجازت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن کریم میں یہ فرمایا ہے کہ تم ایک دوسرے پر بہت رحم کرو اور یہ مسلمانوں کو مار رہے ہیں اور ایک مسلمان کو بلاوجہ مارنے والے کو اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں کہتا ہے کہ جہنم میں ڈالوں گا تو یہ سارے جہنم میں جا رہے ہیں۔ پس (دین حق) اور Terrorism کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا (دین حق) کا تو مطلب Peace ہے۔ امن ہے اگر تم MTA دیکھتے ہو اور واقفین نو کو تو MTA دیکھنا چاہئے۔ امسال جلسہ سالانہ یوکے کی میری جو آخری تقریر تھی وہ یہی تھی کہ (دین حق) کیا چیز ہے اور اس کا کیا مطلب ہے اور (-) کیا ہیں اور کون حقیقی (مومن) ہے۔ پھر تم یہ کتاب Pathway to Peace خود بھی پڑھو اور غیروں کو بھی پڑھاؤ۔ جو یہ کہتے ہیں کہ (دین حق) انتہاء پسندی اور دہشت گردی سکھاتا ہے۔ ان کو بھی یہ کتاب دو، ان کو بھی سمجھ آجائے گی کہ (دین حق) اصل میں کیا ہے۔

(جاری ہے)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم ہومیوڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم احسن علی صاحب ابن مکرم احسان علی صاحب گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کے نکاح کا اعلان مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی ضلع بدین نے مکرمہ حمیرا نثار صاحبہ بنت مکرم نثار احمد بھٹی صاحب آف گولارچی ضلع بدین مورخہ 14 جنوری 2013ء کو بیت الذکر گولارچی میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز 15 جنوری 2013ء کو گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں محترم ملک عبدالرحیم صاحب معلم وقف جدید نے دعا کروائی۔

اسی طرح مکرم آصف علی صاحب ابن مکرم لیاقت علی صاحب گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کے نکاح کا اعلان مکرم گلزار احمد نگری صاحب مربی سلسلہ کنری ضلع عمرکوٹ نے مکرمہ ارم اشرف صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف صاحب آف کنری ضلع عمرکوٹ کے ساتھ مورخہ 16 جنوری 2013ء کو بیت الحمد کنری میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اُسی روز رخصتی ہوئی اگلے روز 17 جنوری 2013ء کو گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں خاکسار نے دعا کروائی۔ دونوں دلہے محترم چوہدری فرزند علی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کے پوتے اور خاکسار کی اہلیہ کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان رشتوں کو اپنے فضلوں سے بابرکت کرے۔ آمین

نکاح

مکرم ہومیوڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم وقاص احمد جاوید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ وائین گارٹن جرمنی ابن مکرم ناصر احمد جاوید صاحب صدر جماعت وائین گارٹن جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرم ذیشان منور صاحب معلم وقف جدید نے محترمہ کومل جمیل صاحبہ بنت مکرم چوہدری جمیل احمد صاحب گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ کے ساتھ مورخہ 28 ستمبر 2013ء کو 8 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔

اسی طرح خاکسار کے بھانجے مکرم انس احمد صاحب ابن مکرم فاروق احمد صاحب مرحوم گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ کے نکاح کا اعلان مکرم طارق جاوید وڑائچ صاحب مربی سلسلہ شہداد پور نے مکرمہ فارینہ ناصر جاوید صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد جاوید صاحب صدر جماعت وائین گارٹن جرمنی مورخہ 29 ستمبر 2013ء کو 2500 یورو حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان رشتوں کو اپنے فضلوں سے بابرکت کرے۔ آمین۔

ولادت

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمارے بڑے بیٹے مکرم قمر الزمان صاحب زمان لائبریری اینڈ گفٹ سنٹر ربوہ اور بہو مکرمہ قدسیہ حنا صاحبہ آف لاہور کو 26/اکتوبر 2013ء کو ایک بیٹے تقی الزمان کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے طوبیٰ زمان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم الحاج منور احمد صاحب آف لاہور اور مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور دینی و دنیوی حسنات و ترقیات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سردار ظفر اقبال ڈوگر صاحب آف عہدی پور نارووال حال لندن آجکل بیمار ہیں۔ گھٹنے کا آپریشن کامیاب ہوگیا ہے۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم طاہر مہدی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک محمد اسلم صاحب پنشنر مجلس خدام الاحمدیہ دارالنصر غربی ربوہ کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ پھیپھڑوں میں انفیکشن ہے۔ آئی سی یو فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفیع احمد خان رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی محترمہ عزت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم واحد بخش خان رند صاحب مرحوم مورخہ 28/اکتوبر 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں ادا کی گئی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد رند صاحب معلم انسپکٹر تربیت وقف جدید نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ پنجوقتہ نماز کی پابند خلافت سے بہت گہرا تعلق تھا۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے تقریباً 7 سال ربوہ میں رہیں۔ اس کے بعد واپس اپنے گاؤں مسرور نگر ضلع مظفر گڑھ چلی گئیں لیکن بیماری کی وجہ سے ربوہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایڈمٹ ہوئیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور مغفرت فرمائے اور تمام عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پاکستان نیوی نے سویلین اپرنٹس شپ سکیم کا اعلان کر دیا ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 12 نومبر ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے اپنے قریبی ریکروٹمنٹ سینٹر سے رابطہ کریں۔

شاہین ایئر انٹرنیشنل کو L L C اور انجینئرز کی ضرورت ہے۔

انو ویٹیو پلاسٹک پرائیویٹ لمیٹڈ کو شفٹ انچارج، ایگزیکٹو (پروڈکشن اینڈ کوالٹی)، انسپکٹر/چیکر اور سول سپروائزر کی ضرورت ہے۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اور فوریسٹری، وائلڈ اینڈ فشریز ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ خواہشمند احباب آن لائن اپلائی کرنے و مزید تفصیلات جاننے کیلئے ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ppsc.gop.pk

Dysin آٹوموبیلز لمیٹڈ کو جنرل مینیجر، مینیجر آپریشن، ریجنل مینیجر سیلز، مینیجر ٹیکنیکل/پروڈکشن، ڈپٹی مینیجر پروڈکٹس، ڈپٹی مینیجر مارکیٹنگ، اسسٹنٹ مینیجر سیلز، اسسٹنٹ مینیجر پارٹس اینڈ انوینٹری اور سیلز ایگزیکٹوز کی ضرورت ہے۔

احباب تعاون کریں

مجلس نابینا ربوہ کے ایک رکن مکرم رحیم اللہ صاحب نے کرسیاں اور چارپائیاں بنانے کا کام سیکھا ہوا ہے۔ برائے مہربانی احباب جماعت ان سے تعاون کریں۔

رحیم اللہ محلہ دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ

0333-9792754

اٹلس پاور لمیٹڈ کو سیکرٹری ٹو چیف ایگزیکٹو آفیسر (میل/فی میل) کی ضرورت ہے۔

فرنٹیر ڈیکسٹروز لمیٹڈ کو ریجنل سیلز مینیجرز، ایریا سیلز مینیجرز (میل/فی میل) میڈیکل انفارمیشن آفیسرز، پروڈکٹ سپیشلسٹ اور وزٹنگ ریسرچ فیلو کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ایک ترقی پسند پبلک سیکٹر آرگنائزیشن میں گیریژن انجینئر، اسسٹنٹ گیریژن انجینئر، اے ٹی او، جونیئر اسسٹنٹ اور سکلڈ ورکرز کی خالی آسامیوں کیلئے کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعیناتی کے لئے امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 27 اور 28/اکتوبر 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

13 نومبر 2013ء

12:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء (عربی ترجمہ)
1:35 am	محرم الحرام۔ مذاکرہ
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک۔ مذاکرہ
3:00 am	حضرت امام حسینؓ کی سیرت و سوانح
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	طلباء کے ساتھ ملاقات
7:20 am	غزوات النبیؐ
8:00 am	آسٹریلین سروس
8:20 am	نور مصطفویؐ
8:50 am	محرم الحرام۔ مذاکرہ
9:20 am	حضرت امام حسینؓ کی سیرت و سوانح
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	اجتماع انصار اللہ یوکے 2009ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ یکم فروری 2008ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل
8:35 pm	نعتیہ مشاعرہ اردو شاعری
9:45 pm	فیتھ میٹرز
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	اجتماع انصار اللہ یوکے 2009ء

14 نومبر 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	قرآنک آرکیالوجی
2:55 am	خطبہ جمعہ یکم فروری 2008ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
8:05 am	قرآنک آرکیالوجی
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	محرم الحرام۔ مذاکرہ
8:40 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

یورپ: ریکارڈ برف باری

2010ء میں یورپ میں برف باری کا 125 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ مواصلاتی نظام اور کاروبار زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے، سینکڑوں پروازوں کی منسوخی سے لاکھوں مسافر منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکے۔

(سنڈے ایکسپریس 2 جنوری 2011ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 2 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 نومبر 2013ء

12:20 am	راہ ہدیٰ
1:25 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:50 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 16 راگست 2009ء
2:05 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی

گل احمد اور نشاط کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ریلوے روڈ ربوہ: +92-47-6212310

سیل۔ سیل۔ سیل
2 نومبر سے سیل کا نیا سیزن
لیڈیز، جینٹس اور بچوں کے فینسی اور بند شوز پر گرینڈ سیل
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

وردہ فیبرکس
سردیوں کی مکمل نئی ورائٹی آ گئی ہے
قادیان جانے والوں کے ساتھ خصوصی رعایت کی جائیگی
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک ربوہ (دکان مارکیٹ کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں
بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔
نیو کیمپس کا آغاز دار الصدر شمالی
گرلز کیلئے ششم، ہفتم کے داخلے جاری ہیں
دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل: 0332-7057097

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

AIZAZ ACADEMY
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
TUTION CENTER
Girls 9th & 10th Math. Phy. Chem. Bio
Girls 8th Math and Science
Boys 9th & 10th Math. Phy. Chem. Bio
Girls F.Sc Math. Phy. Chem. Bio
B.A English for girls
Separate Timings for Boys & Girls
Lady Teachers for Girls - Male Teachers for Boys
Spoken English
IELTS (Guranted 6Bands)
Projector Based
Air-Conditioned (For IELTS)
Address:
6/8 Darul Rehmat Gharbi
Ph. 047-6211799
Besides Maryam Sidiqa School (Mandi)
0332-7073005